E-mail

۱۰۵۶۵۲

تاریخ: ۲۳، دسمبر ۲۰۱۷

محترمین ومکرمین مفتیان کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں مفتیان کرام مسئلہ ہذا کے بارے میں:

بندہ جس اسلامی اسکول سے منسلک ہے اس اسکول کی یہ پالیسی ہے کہ بچوں کی اسکول فیس واؤچر کے ذریعے بینک میں جمع کی جاتی ہے۔ اگلے مہینے کا واؤچر پچھلے مہینے کی 20 تاریخ تک جاری کردیا جاتا ہے جس کی تاریخ تنسیخ اگلے ماہ کی 10 تاریخ ہوتی ہے۔ اب والدین کے پاس فیس کی ادائیگی کے لئے 20 تاریخ سے لے کر اگلے ماہ کی 10 تاریخ تک کا وقت ہوتا ہے۔ لیکن جو والدین تاریخ تنسیخ تک فیس جمع نہیں کرپاتے اور پھر جب والدین تاریخ تنسیخ کے بعد نیا واؤچر جاری کرواتے ہیں تو ادارہ اس نئے واؤچر کے 50 روپے وصول کرتا ہے (کیونکہ اس میں ادارہ کی اضافی وسائل، بجلی، کمپیوٹر اور ادارہ کے ساتھی کا وقت استعمال ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ)۔

کیا اس اضافی حق لخدمت کے عوض ادارہ 50 روپے وصول کرسکتا ہے۔

(نوٹ: ۱۰ تاریخ دینے کی وجہ یہ ہے کہ ادارہ کو کرایہ، بجلی کے بل، اساتذہ کی تنخواہیں اور دیگر اخراجات کی مد میں ادائیگیاں ہوتی ہیں)

دار الافتاء
فتوی نمبر ۷۹/۱۹۳۹
مورخہ

ازراہ کرم آپ حضرات قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں۔

جزاکم اللہ خیراً واحسن الجزاء

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسرور حسن

03322213458

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

صورت مسئولہ میں دوبارہ فیس واؤچر بنوانے پر اجرت وصول کرنا جائز ہے۔لہذا اگر ادارہ نے اپنا یہ اصول بنالیا ہو کہ نیا واؤچر جاری کرنے پر پچاس روپے وصول کئے جائیں گے تو شرعاً اسکی گنجائش ہے۔بہتر یہ ہے کہ اصل واؤچر پر یہ عبارت لکھ دی جائے کہ نیا واؤچر جاری کرنے کی فیس پچاس روپے ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

۲۴/دسمبر ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

محمود اشرف غفراللہ

۵/۴/۱۴۳۹ھ

24-12-2017

مفتی

دار الافتاء